10038 ـ خاوند كام نهیں كرتا اوربیوی گھركا خرچه برداشت كرتی ہے توكیا خاوند كے ذمه قرض شمار ہوگا

سوال

اگرخاوندكام نه كرتا ہواور بيوى ملازمت كركے گھريلواخراجات پورے كرتى ہو(مثلا كھانے پينے اورباقى اشياء خريدتى اوربل وغيره ادا كرتى ہو) اگر يه طے نه ہوكه يه خرچه بيوى كى طرف سے صدقه ہے توكيا يه سب خرچه خاوند كے ذمه قرض شمار ہوگا ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

ہم نے يه سوال فضيلة الشيخ عبدالله بن جبرين حفظه الله تعالى كے سامنے پيش كيا توان كا جواب تھا :

اگرميان بيوى كے درميان كوئ بات طے نه ہوتو يه خرچه هبه اورخيرات ہوگا بيوى كواس كا حق نہيں كه وه خاوند سے اس كا مطالبه كرے اس ليے كه اس نے تويه سب كچھ اپنے اختيار سے خرچ كيا ہے ۔

ليكن اگركوئ شرط ہوكه يه واپس كيا جائے گا توپھر اوربات ہے اوراسے واپس كرنا ہوگا كيونكه مسلمان اپنى شرائط پورى كرتے ہيں اورانہيں پورى كرنا ضرورى ہے ۔

لهذا اس صورت ميں بيوى كويه حق حاصل ہے كه وه اپنے خاوند سے اس وقت اس سارے خرچه كا مطالبه كرے جو اس نے بچوں اورگھرپر كيا ہے ، جب خاوند كے پاس مال آجائے اوروه غنى ہوجائے ۔

والله اعلم .